48999 ـ اعتکاف کا حکم اورمشروعیت کے دلائل

سوال

اعتکاف کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کتاب وسنت اوراجماع سے اعتکاف کی مشروعیت ثابت ہے ۔

کتاب اللہ کے دلائل :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے ثواب اورامن وامان کی جگہ بنائي ، تم مقام ابراہیم کو جائے نماز مقرر کرلو ، ہم نے ابراہیم اوراسماعیل علیہم السلام سے وعدہ لیا کہ تم میرے گھر کو طواف کرنے والوں اوررکوع وسجود کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو البقرۃ (125) ۔

اورایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی کافرمان ہے :

اورعورتوں سے اس وقت مباشرت نہ کرو جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو البقرۃ (187) ۔

اورسنت میں اس کےبہت سارے دلائل ملتے ہیں جن میں مندرجہ ذیل حدیث بھی شامل ہے :

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہونے تک رمضان المبارک کا آخری عشرہ اعتکاف کیا کرتے تھے ، پھر آپ کے بعد ازواج مطہرات بھی اعتکاف کرتی رہیں ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (2026) صحیح مسلم حدیث نمبر (1172)

اورکئي ایک علماء کرام نے اعتکاف کی مشروعیت پر اجماع نقل کیا ہے جن میں امام نووی ، ابن قدامہ المقدسی ، اورشیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ وغیرہ شامل ہیں ۔

دیکھیں : المجموع للنووی (6 / 404) المغنی لابن قدامہ المقدسی (4 / 456) شرح العمدة (2 / 711) ۔

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی مجموع الفتاوی میں کہتے ہیں :

اس میں کوئي شک نہیں کہ مسجد میں اعتکاف کرنا اللہ تعالی کا قرب ہے اوررمضان میں اعتکاف باقی مہینوں سے بھی افضل ہے ، اوریہ رمضان اورغیررمضان میں بھی مشروع ہے ۔ ا ھـ بالاختصار

دیکھیں : مجموع الفتاوی لابن باز (15 / 437) ۔

دوم : اعتکاف کا حکم :

اعتکاف میں اصل تویہ ہے کہ اعتکاف کرنا واجب نہیں بلکہ سنت ہے ، لیکن جب کوئي اعتکاف کی نذر مانے تویہ واجب ہوگا ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اللہ تعالی کی اطاعت کرنے کی نذر مانی اسے اطاعت کرنی چاہیے ، اورجس نے اللہ تعالی کی نافرمانی کرنے کی نذر مانی وہ نافرمانی نہ کرے) صحیح بخاری حدیث نمبر (6696) ۔

اور اس لیے بھی کہ عمر رضي اللہ تعالی عنہ نے کہا : اے اللہ تعالی کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دور جاہلیت میں مسجد حرام کے اندر ایک دن اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی ، تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اپنی نذر پوری کرو ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6697) ۔

اورابن منذر نے اپنی کتاب " الاجماع " میں کہا ہے :

علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ اعتکاف کرنا سنت ہے ، لوگوں پر واجب وفرض نہیں ، لیکن اگر کوئي نذر مان کر اپنے آپ پر واجب کرلے تواس پرواجب ہوجائے گا ۔ اھـ

دیکھیں الاجماع لابن المنذر (53) ۔

دیکھیں کتاب " فقہ الاعتکاف ، تالیف ڈاکٹر خالد المشیقع صفحہ نمبر (31) ۔

واللہ اعلم .